سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم
پروفیسر علامہ نور بخش توکلی مدظلہ
ناشر
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ لاہور

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

سیرتِ رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ

ضیاء القرآن پبلیکیشنز ۹ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور
فون: ۷۲۲۵۰۸۵-۷۲۴۷۳۵۰

نام کتاب	سیرت رسول عربی
نام مصنف	علامہ نور بخش توکلیؒ
تعداد	ایک ہزار
مطبع	حامد جمیل پرنٹرز
کمپوزنگ	الفاروق کمپیوٹرز لاہور۔ ۲۲۱۹۵۴
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
قیمت	۶۹ روپے

نوٹ:۔

اس کتاب کے متن کے حوالہ جات ہر باب کے آخر میں دیئے گئے ہیں۔ (ادارہ)

ترجمہ:۔ یعنی آئندہ امتوں میں قیامت تک میرا ذکر جمیل قائم رکھ۔

حضور سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو خداتعالیٰ نے بن مانگے اس سے بڑھ کر عطا فرمایا۔ چنانچہ سورۂ الم نشرح میں وارد ہے:۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ (انشراح)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تیرا نام بلند کیا۔

لہٰذا حضور از عرش تا فرش مشہور ہیں اور نماز و خطبہ و اذان میں اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کے ساتھ آپ کا نام مبارک مذکور ہے اور عرش پر، قصور بہشت پر، حوروں کے سینوں پر، درختان بہشت کے پتوں پر اور فرشتوں کی چشم و ابرو پر آپ کا اسم شریف لکھا ہوا ہے۔ اور آپ سے پہلے جس قدر انبیاء گزرے ہیں، وہ سب آپ کے ثنا خواں رہے ہیں اور قیامت کو ثناخواں ہوں گے۔

(ہ) حضرت موسیٰ علیہ السلام یوں دعا کرتے ہیں:۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ (طٰہٰ ع ۲)

ترجمہ:۔ اے میرے پروردگار میرا سینہ میرے واسطے روشن کر دے۔

حضور سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بن مانگے یوں ارشاد ہوتا ہے:۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ (انشراح شروع)

ترجمہ:۔ کیا ہم نے تیرے واسطے تیرا سینہ روشن نہیں کیا

(و) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خداتعالیٰ سے کتاب کا سوال کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا پھر دس راتیں اور زیادہ کی گئیں۔ بعد ازاں کتاب تورات عطا ہوئی۔

مگر حضور سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر بغیر کسی وعدہ سابق کے نزول قرآن شروع ہوا۔ چنانچہ باری تعالیٰ یوں ارشاد فرماتا ہے:۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوا أَنْ يُلْقَى إِلَيْكَ الْكِتٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ (قصص ع ۹)

ترجمہ:۔ اور توقع نہ رکھتا تو کہ اتاری جائے تجھ پر کتاب مگر فضل ہو کر تیرے رب کی طرف سے۔

۶۸۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی رسالت پر قسم کھائی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں وارد ہے:۔

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

ترجمہ:۔ یٰس۔ قسم ہے قرآن محکم کی۔ تحقیق تو البتہ پیغمبروں سے ہے۔

۶۹۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی زندگی اور آپ کے شہر کی اور آپ کے زمانے کی قسم کھائی ہے:۔

روئیداد مناظرہ راولپنڈی
گستاخ کون
راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ
جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو
کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔
مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) و غیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)
مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی
وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن
مرتب: سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

روئیداد مناظرہ راولپنڈی

گستاخ کون

راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ

جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔

مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) وغیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)

مناظر اہل سنت
علامہ محمد حنیف قریشی

وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن

مرتب، سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ، راولپنڈی
فون نمبر 051-5536111-0345-5543797

نام کتاب	☆	روئیداد مناظرہ۔ گستاخ کون؟
مرتب	☆	سید امتیاز حسین شاہ کاظمی
نظر ثانی	☆	ڈاکٹر عبدالناصر لطیف
ترتیب وتزئین	☆	حافظ محمد یٰسین ضیائی
پروف ریڈنگ	☆	حافظ محمد منیر حیدری
کمپوزنگ	☆	محمد شاہد خاقان
اشاعت اوّل	☆	5500
ڈیزائن	☆	عاطف بٹ
قیمت	☆	400 روپے

ملنے کے پتے

☆ احمد بک کارپوریشن، راولپنڈی ☆ مکتبہ مہریہ، ریلوے روڈ، گوجرخان

☆ رائل بک کمپنی، راولپنڈی ☆ مکتبہ فیضان سنت، آمنہ مسجد، ڈھوک علی اکبر

☆ مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی ☆ جامعہ مہریہ ضیاء العلوم، حسن ٹاؤن، ایبٹ آباد

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی کمپوزنگ کی غلطی ہو تو ادارہ کو اطلاع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ شکریہ

ادارہ

امر تسری، مولانا محمد جونا گڑھی، عبد الماجد دریا آبادی، شاہ رفیع الدین کے تراجم قرآن پاک سے کریں کہ جنھوں نے ترجمہ کیا ہے:

"تیرے اگلے پچھلے گناہ بخشے" تو پھر اس طرح کا سوال کرنے والے عیسائی، یہودی کو کیا جواب دیں گے؟ کہ جنہیں اس سے غرض نہیں ہوتی کہ ترجمہ سنی کا ہے یا وہابی کا، ان کے نزدیک تو یہ "قرآن" میں لکھا ہے۔

تنبیہ واپیل:

میں اپنے پڑھنے والوں سے ایک گذارش کرنا چاہوں گا کہ اگر آپ نے قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنا ہے تو پھر عشق و محبت میں ڈوبا ہوا اور مقام الوہیت و نبوت وولایت کی ترجمانی کرتا ترجمہ قرآن "کنز الایمان" ہی پڑھیں۔ اور سعودی عرب کے وہابی حضرات کی طرف سے ملنے والی تفسیر و ترجمہ جو مفت تقسیم ہوتی ہے اور دیگر نام نہاد مترجمین کے تراجم سے گریز کریں کیونکہ ان میں کئی مقامات پر مقام الوہیت و نبوت کی تنقیص کی گئی ہے۔ مثلاً سعودیہ سے مفت ملنے والی تفسیر میں صفحہ 1098 پر سورۃ قصص کی آیت نمبر 86 کے تحت لکھا گیا:

"یعنی نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ آپ ﷺ کو رسالت کے لئے چنا جائے گا اور آپ ﷺ پر کتاب الٰہی کا نزول ہو گا"۔ حالانکہ میرے آقا ﷺ فرماتے ہیں، حدیث صحیح ہے "میں تب بھی نبی تھا کہ آدم کا ابھی جسد بھی تیار نہ ہوا تھا"۔ پھر جس نبی ﷺ کا جھولا جبریل جھولائے، ولادت کے ساتھ ہی یہودی اور عیسائی آپ کی نبوت کی نشانیاں دیکھ کر پہچان لیں، درخت آپ پر سلام پڑھیں تو آپ کو وہم و گمان ہی نہ ہو؟